روزنامہ

(1913ء سے جاری شدہ)

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org

email: editor@alfazl.org

بدھ 8-اپریل 2015ء 18 جمادی الثانی 1436 ہجری 8 شہادت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 80

علموں کا خزانہ

وہ دلبر یگانہ علموں کا ہے خزانہ
باقی ہے سب فسانہ سچ بے خطا یہی ہے
سب ہم نے اس سے پایا شاہد ہے تو خدایا
وہ جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے
ہم تھے دلوں کے اندھے سوسو دلوں میں پھندے
پھر کھولے جس نے جندے وہ مجتبیٰ یہی ہے

(درثمین)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قادیان میں جب مدرسۃ البنات کا آغاز ہوا تو جگہ کا مسئلہ درپیش تھا حضرت اماں جان نے وقتی طور پر اس جگہ کا انتظام کر دیا، چنانچہ اخبار الفضل لکھتا ہے:

’’حضرت (اماں جان) نے کمال مہربانی سے اپنے دونوں جانب کے نچلے دالان گرلز سکول کے لئے مرحمت فرمائے ہوئے ہیں۔

(الفضل 8-اپریل 1914ء صفحہ 1 کالم 3)

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی قادیان میں حضرت اماں جان کی طرف سے ایک ضیافت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’جب ہم پانی پت سے روانہ ہو کر قادیان مقدس پہنچے تو عرفانی صاحب تو اپنے گھر چلے گئے اور خاکسار سیدنا حضرت مسیح موعود کے مہمان خانہ میں ٹھہرا۔ حضرت اماں جان نے فرمایا کہ مولوی راجیکی صاحب کی پہلی ضیافت میرے ہاں تیار ہوگی۔

میں چونکہ بوجہ بیماری زیادہ چل پھر نہ سکتا تھا اس لئے حضرت (اماں جان) نے کھانا تیار کر کے مہمان خانہ میں بھجوا دیا، کبوتر کا گوشت اور سات کے قریب چھوٹی چھوٹی چپاتیاں تھیں۔ میرے لیے ویسے تو دو چپاتیاں ہی کافی تھیں لیکن مَیں نے اس خیال سے کہ حضرت ممدوحہ کے ہاتھ سے تیار شدہ کھانا میرے لئے باعثِ شفا ہوگا، یہ سب کھانا کھا لیا چنانچہ ہر لقمہ میرے لئے برکت کا باعث بنتا گیا اور مجھے محسوس ہونے لگا کہ اس سے میری طبیعت پر اچھا اثر پڑ رہا ہے۔ (حیات قدسی جلد چہارم صفحہ 98)

حضرت استانی سکینۃ النساء بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت قاضی ظہور الدین اکمل صاحب بیان کرتی ہیں:

’’میں نے حضور کے گھر میں کوئی نمائشی بات، اعلیٰ قسم کے دنیاوی عیش وعشرت کے سامان نہیں دیکھے۔ حضرت مسیح موعود کے گھر میں کوئی عیش وعشرت کا سامان نہیں دیکھا۔ میں نے سنا ہوا تھا کہ حضرت صاحب کی بیوی کی سونے کی پازیب ہے اور وہ پیرس کی واسکٹ پہنتی ہیں مگر غلط، دو سال میں مَیں نے ایک دن بھی حضرت (اماں جان) کو ایسے زیور پہنے نہیں دیکھا، نمائشی کپڑا پہنے نہیں دیکھا، وہ بہت سادگی پسند ہیں۔ ان کے مزاج میں بہت کچھ رنگ مسیح موعود کا ہے، وہ غریبوں کی امداد زکوۃ خیرات دینے میں قابل رشک ہیں، میں نے کئی دفعہ دیکھ کر بے اختیار سبحان اللہ پڑھا کہ دور دور سے فقیرنیاں مثلاً کوئی ملتان کی سیّدانی زلفیں گلے میں ڈالے یا کوئی زیارت اُٹھانے والی آئی، حضرت (اماں جان) نے اُسے چپ چاپ روپیہ دے کر رخصت کیا، یہ بھی نہیں کہا کہ لے، چپ چاپ اس کی مُٹھی میں دے دیا اور خود وہاں سے آگے پیچھے ہو گئیں، اس کی خوشامدانہ دعاؤں کو سُنا نہیں اور وہ غریبوں کی امداد ایسے استقلال سے کرتی ہیں کہ میں نے ایسی مثالیں خاص کر عورتوں میں کم دیکھی ہیں، ہمارے ہی مکان کے نیچے ایک غریب اندھا بوڑھا رہتا ہے، میں دیکھتی ہوں بارش ہو یا آندھی دونوں وقت برابر اُسے روٹی خود پہنچانے کا انتظام کرتی ہیں۔ اسی طرح کئی غرباء کی پرورش کرتی ہیں۔ عورتوں کو مردوں کی تابعداری کرنے کی ایسی نصائح کرتی ہیں کہ نظیر ملنی مشکل ہے۔ مَیں نے ان کے گھروں میں کوئی جائیداد جو نمائش اور دنیاوی زندگی کی فضول ہو نہیں دیکھی مگر سوائے ضروریات زندگی کے۔ وہ نماز کو ایسی سنوار کر پڑھتی ہیں کہ قابل رشک اور ان کی خوئیں شریفانہ اور مومنانہ ہیں، ان کا اپنی بہوؤں سے ایسا عمدہ اور قابل تقلید و پیروی سلوک ہے کہ بیٹیوں سے ایسا کم دیکھنے میں آیا ہے اور سب سے ایسا ہی ہے۔‘‘ (اخبار بدر 23 نومبر 1911ء صفحہ 10 کالم 1)

سکیم مطالعہ

روحانی خزائن جلد نمبر 17

☆ رواں سال مطالعہ کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے روحانی خزائن جلد 17 کی منظوری عنایت فرمائی ہے۔ روحانی خزائن جلد 17 میں مندرجہ ذیل کتب شامل ہیں۔

گورنمنٹ انگریزی اور جہاد، تحفہ گولڑویہ اور اربعین۔ اس جلد کے کل 484 صفحات ہیں۔

☆ شروع سال سے ہی اس کتاب کے مطالعہ کا ہر روزہ معمول بنا لیں۔ کوشش کریں کہ آپ کی ذاتی کتاب آپ کے پاس موجود ہو۔ کتاب کے مشکل الفاظ معانی بھی روزنامہ الفضل اور کتابی صورت میں شائع کر دیئے جائیں گے۔

☆ 20/اپریل سے ہم نے مطالعہ کا آغاز کرنا ہے اور ہر روز 8 صفحات کا مطالعہ کرنا ہے۔ اگر 8 صفحے روزانہ پڑھے جائیں تو دو ماہ میں کتاب مکمل ہو جائے گی ۔ پھر دہرائی اور اس کے امتحانات ہوں گے۔

☆ اس طرح 20 جون تک روحانی خزائن کی 17 ویں جلد مکمل ہو جائے گی۔ پھر کتاب کی دہرائی ہوگی۔ اس دوران کتاب کی فرہنگ اور تعارف مہیا کر دیا جائے گا۔

☆ کتاب کا امتحان دو حصوں میں ہوگا۔ پہلے 242 صفحات کا امتحان یکم جولائی کو اور آخری 242 صفحات کا یکم اکتوبر 2015ء کو ہوگا۔

☆ مکمل کتاب کا پرچہ یکم جنوری 2016ء کو ہوگا۔ (ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

☆..............☆..............☆

درخواست دعا

۞ مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

اداریہ

حضرت مسیح موعود کا ایک چوغہ اور تصویر

آج کی نشست میں ایک دلچسپ روایت پیش ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کے کئی نظارے کارفرما نظر آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کس طرح اپنے محبوبوں کی ضروریات کا خیال رکھتا ہے اور دوسروں کو خواب کے ذریعہ اطلاع دیتا ہے۔

اس کا تعلق حضرت مسیح موعود کی اس پہلی تصویر سے ہے جو وسط 1899ء میں لی گئی اور تاریخ احمدیت جلد 2 میں شائع شدہ ہے۔ اس لحاظ سے یہ ایک قابل قدر تاریخی روایت ہے۔

حضرت شیخ کرم الٰہی صاحب پٹیالوی بیان فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ خاکسار نے پٹیالہ میں خواب دیکھا کہ میں قادیان میں ہوں۔ دن کا وقت ہے۔ حضرت مولوی صاحب والے کمرے سے باہر نکلا ہوں کہ میرے دل میں آیا کہ اب کی دفعہ جو پٹیالہ جاؤں تو حضرت مسیح موعود کے لئے ایک چوغہ تیار کروا کر ارسال کروں۔ جب چوک میں پہنچا تو کسی شخص نے کہا کہ حضرت صاحب (بیت) اقصیٰ کی چھت پر تشریف فرما ہیں۔ میری خواہش ہوئی کہ حضرت صاحب سے کیوں نہ دریافت کرلیا جائے کہ حضور کیسا چوغہ پسند فرماتے ہیں تا کہ ویسا ہی تیار کروا کر بھیج دیا جائے۔ یہ بات دریافت کرنے کے لئے خاکسار (بیت) کی چھت پر چڑھ گیا۔ دیکھا حضرت صاحب تشریف فرما ہیں۔ اور آپ کے ایک طرف خواجہ کمال الدین صاحب بیٹھے ہیں۔ اور دوسری طرف ایک اور شخص بیٹھا تھا جس کو میں نہیں جانتا تھا۔ خاکسار سامنے جا کر بیٹھ گیا۔ ابھی میں کچھ عرض کرنے نہ پایا تھا کہ حضور نے میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ اب کی دفعہ جو تم پٹیالہ جاؤ۔ تو ہمارے لئے ایک چوغہ تیار کروا کر ارسال کرنا اور جو چوغہ اس وقت حضور نے پہنا ہوا تھا۔ اس کے گریبان کے نیچے سے دونوں اطراف دونوں ہاتھوں سے پکڑے اور ان کو ملا کر فرمایا کہ ایسا ہو کہ جو سردی سے محفوظ رکھے۔ خاکسار نے حیرت زدہ ہو کر عرض کی کہ حضور ابھی تھوڑا عرصہ ہوا کہ نیچے چوک میں مجھ کو یہی خیال آیا تھا کہ اس دفعہ پٹیالہ جانے پر ایک چوغہ حضور کے لئے بنوا کر روانہ کروں اور حضور کے تشریف فرما ہونے کی اطلاع پر اس ارادہ سے حاضر ہوا تھا کہ حضور سے دریافت کروں کہ حضور کیسا چوغہ پسند فرماتے ہیں۔ تعجب ہے کہ ابھی میں عرض بھی کرنے نہ پایا تھا کہ حضور نے خود ہی فرما دیا۔ یہ سن کر حضور نے فرمایا کہ یہ درست ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے بعض اوقات اپنے بندوں کی بعض ضروریات دوسرے اشخاص کے قلوب پر القا کرتا ہے۔ اس کے بعد آنکھ کھل گئی۔

کیا دیکھتا ہوں کہ میں پٹیالہ میں ہی ہوں چونکہ سرما کا موسم تھا۔ خاکسار نے اسی خیال سے کہ اس خواب کی جو کوئی اور تعبیر خدا کے علم میں ہو وہ ہو۔ لیکن ظاہری الفاظ کے مطابق مجھے چوغہ تیار کروا کر روانہ کرنا چاہئے۔ چنانچہ ہفتہ عشرہ کے اندر ایک گرم کشمیر کا چوغہ قطع کرا کر اور اس کے ہر چہار طرف اسی رنگ کی ریشمی ڈوری کا کام نکلوا کر جسم مبارک کا اندازہ درزی کو بتا کر ایک چوغہ تیار کروا کر بذریعہ پارسل ڈاک حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کو روانہ کردیا۔ اور خط میں مفصل لکھ دیا کہ ایک خواب کی ظاہری تعبیر پورا کرنے کے خیال سے ایسا کیا گیا ہے۔ آپ پارسل پہنچنے پر یہ چوغہ میری طرف سے حضرت صاحب کی خدمت میں پیش کردیں۔

اس کے جواب میں مولوی صاحب مرحوم نے مجھے تحریر فرمایا کہ پارسل پہنچنے پر فوراً حضرت صاحب کی خدمت میں وہ پارسل خود لے جا کر پیش کیا۔ حضور نے فرمایا اسے کھولو۔ جب چوغہ نکالا گیا تو حضور نے فوراً کھڑے ہو کر اپنا پہلا چوغہ اتار کر اس مرسلہ چوغہ کو زیب تن کیا اور مولوی صاحب سے فرمایا کہ خدا کی کیا شان ہے کہ اپنے بندوں کی بعض ضروریات دوسرے لوگوں کے قلوب میں پر القا فرما دیتا ہے۔ **فی الواقعہ ہمارا یہ چوغہ اس قدر میلا ہو گیا تھا۔ کہ جب کپڑے بدلتے تو چوغہ پہننے کو دل نہ چاہتا۔ اور ارادہ کرتے کہ جلد کوئی نیا چوغہ تیار کروائیں گے۔ مگر پھر سلسلہ کی ضروریات اور مصروفیات کی وجہ سے سہو ہو جاتا۔** پھر بٹنوں کو دیکھ کر فرمایا۔ کہ مولوی صاحب اس نے یہ کیسی عقل کی بات کی ہے کہ باوجود چوغہ کی طرح لمبا ہونے کے آگے بٹن لگوا دیئے ہیں۔ تا سردی سے بچاؤ ہو۔ پرانی قسم کے چوغوں میں مجھے یہ بات ناپسند ہے کہ سب سے اوپر کا کپڑا آگے سے کھلا ہوا ہوتا ہے۔ جس سے سردی سے حفاظت نہیں ہو سکتی۔ پھر فرمایا کہ مولوی صاحب تعجب تو یہ ہے کہ بدن پر ایسا درست آیا ہے کہ جیسے کسی نے ناپ لے کر بنوایا ہو۔ مولوی صاحب نے آخر میں خاکسار کو یہ بھی لکھا کہ آپ کا خواب صحیح اور تعبیر بھی ٹھیک ثابت ہوئی۔ کیونکہ جو الفاظ اس بارہ میں حضور نے فرمائے تھے۔ بالکل وہی الفاظ چوغہ پیش کرنے پر فرمائے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کی سعی کو مشکور فرمایا۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب یہ روایت تحریر کرنے کے بعد لکھتے ہیں۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ شیخ کرم الٰہی صاحب نے مجھ سے یہ بھی بیان کیا کہ **جہاں تک میرا خیال ہے کہ حضرت مسیح موعود کا جو فوٹو ولایت روانہ کرنے کے لئے حکیم محمد کاظم فوٹو گرافر انار کلی لاہور کا تیار کردہ ہے جس میں حضور نے بٹن والا چوغہ نما لمبا کوٹ پہنا ہوا ہے وہ وہی ہے۔** (سیرۃ المہدی جلد 4 صفحہ 108)

مکرم وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

تحریک جدید اور سادہ زندگی

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

کھاؤ اور پیئو اور اسراف نہ کرو، کیونکہ وہ (اللہ) اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(سورۃ الاعراف آیت 32)

سیدنا حضرت مصلح موعود نے جب تحریک جدید کو جاری فرمایا تو جماعت کے اندر اس نظام کو قائم کرنے کے لئے اور اس کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے احباب جماعت کے سامنے بعض مطالبات پیش کئے۔ ان میں سے پہلا مطالبہ سادہ زندگی اختیار کرنے کا تھا۔ آپ اس بارے میں فرماتے ہیں۔

’’اس زمانہ میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے۔ اس لئے سب مرد اور عورتیں اپنی زندگی کو سادہ بنائیں اور اخراجات کم کردیں۔ تا جس وقت خدا تعالیٰ کی طرف سے قربانی کے لئے آواز آئے وہ تیار ہوں۔ قربانی کے لئے صرف تمہاری نیت ہی فائدہ نہیں دے سکتی۔ جب تمہارے پاس سامان بھی مہیا نہ ہوں۔‘‘ (الفضل 12 جون 1935ء)

پس دین کو حقیقی معنوں میں دنیا پر مقدم رکھنے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ انسان اپنی زندگی کو سادہ اس غرض سے بنائے تو وہ، دین کی ترقی کے لئے، جو مالی قربانیوں کی ضرورت ہے، اس پر ہمیشہ لبیک کہہ سکے گا۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کی نعمتوں سے فائدہ نہ اٹھائیں بلکہ یہ ہے کہ دنیاوی آرام اور آسائشیں کسی حالت میں بھی ہماری دینی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں روک نہ بن جائیں۔

ہمارے موجودہ امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس مضمون پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں۔

’’ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ مقاصد کا اعلیٰ اور عمدہ ہونا کافی نہیں ہے جب تک قربانی اور فدائیت بھی اس کے مطابق نہ ہو۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کی رضا ملے گی جب دنیا ہمارے دین پر حاوی نہیں ہوگی بلکہ دین دنیا پر حاوی ہوگا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے دنیا کمانے سے منع نہیں کیا۔ دنیا کی کوئی چیز جسے اللہ تعالیٰ نے حرام نہیں کیا، ناجائز نہیں ہے۔ اعلیٰ لباس پہننا، عمدہ قسم کے کھانے کھانا، عمدہ مکانوں میں رہنا اور ان کی سجاوٹ کرنا ان میں سے کوئی چیز بھی ناجائز نہیں ہے۔ سب جائز ہیں۔ لیکن ان چیزوں کا (دین حق) کی ترقی میں روک ہو جانا ناجائز ہے۔‘‘

(الفضل 9 دسمبر 2014ء)

نیز فرمایا: ’’پس (دین حق) یہ کہتا ہے کہ کبھی بھی تم دینی کام سے غافل نہ ہو تبھی دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا حق ادا کرسکتے ہو۔ اسی طرح اعلیٰ کھانے ہیں ان سے دین نہیں روکتا لیکن ان کا دین کے راستے میں حائل ہو جانا ناجائز ہے۔ پس ہمیں اپنے کاموں میں ان باتوں کو سامنے رکھنا چاہئے کہ جو چیزیں دین کے معاملے میں روک ہوں انہیں دور کیا جائے۔‘‘ (الفضل 9 دسمبر 2014ء)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’صحابہ تجارتیں بھی کرتے تھے مگر وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے تھے۔ انہوں نے (دین حق) قبول کیا تو (دین حق) کے متعلق سچا علم جو یقین سے ان کے دلوں کو لبریز کردے انہوں نے حاصل کیا۔ یہی وجہ تھی کہ وہ کسی میدان میں شیطان کے حملے سے نہیں ڈگمگائے۔ کوئی امر ان کو سچائی کے اظہار سے نہیں روک سکا...... جو بالکل دنیا ہی کے بندے اور غلام ہو جاتے ہیں۔ گویا دنیا کے پرستار ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر شیطان اپنا غلبہ اور قابو پا لیتا ہے۔ دوسرے وہ لوگ ہوتے ہیں جو دین کی ترقی کی فکر میں ہو جاتے ہیں۔ یہ وہ گروہ ہوتا ہے جو حزب اللہ کہلاتا ہے اور جو شیطان اور اس کے لشکر پر فتح پاتا ہے۔‘‘ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 193)

پس شیطان اور اس کے لشکر پر فتح پانے کے لئے، دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کے لئے ہر معاملہ میں ہم نے اپنی نفسانی خواہشات کو خدا کی خاطر ترک کرتے ہوئے خدمت دین وانسانیت کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہنا ہے۔ اس حالت میں اگر دنیاوی نعمتوں سے فائدہ بھی اٹھائیں تو ہمارے لئے جائز ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے لیکن اگر کہیں یہی دنیاوی نعمتیں اور خواہشات ہمارے دین کے بیچ آجائیں تو یہ ہمارے لئے ناجائز بن جاتی ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’ہم نے اللہ تعالیٰ کا حق قائم کرنے کے ساتھ انسانیت کے حقوق بھی ادا کرنے ہیں اور دین حق کی اشاعت اور قیام کے لئے کوشش بھی کرنی ہے پھر جتنا چاہے ہم دنیاوی نعمتوں سے فائدہ اٹھائیں ہمارے لئے جائز ہے۔ (دین حق) کا خوبصورت پیغام دنیا کو پہنچانے کی ذمہ داری ہمارے سپرد کی گئی ہے۔ اسے ہم نے ادا کرنا ہے۔ قرآن کریم کی مختلف زبانوں میں اشاعت ہمارے ذمہ کی گئی ہے تو اس کا حق ہم نے ادا کرنا ہے۔ (بیوت الذکر) کی تعمیر ہم نے ہر جگہ کرنی ہے تا کہ ہم حقیقی عبادت گزار بنانے والے سکیں۔ تو اس کا حق ادا کرنے کے لئے دنیا کے ہر ملک میں ہم نے منصوبہ بندی کرنی ہے۔ انسانیت کی قدروں کو ہم نے اعلیٰ ترین نمونوں پر قائم کرنا ہے۔ اگر یہ سب کچھ ہم دنیا کمانے کے

باقی صفحہ 8 پر

مرتبہ: حافظ محمد صدیق صاحب

بحیثیت صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ خدمات کا تذکرہ

محترم محمود احمد صاحب کے دلچسپ حالات

محترم محمود احمد صاحب سے 1990ء میں ایک انٹرویو لیا گیا جس میں انہوں نے اپنی تعلیم کے بارے میں اور اپنے حالات کا ذکر کیا۔

مکرم محمود احمد صاحب نے بتایا کہ انہوں نے آٹھویں کلاس تک تعلیم بنگلہ دیش میں حاصل کی۔ ان کے والد مکرم جناب محبّ اللہ صاحب جماعت کے مرکزی مربی تھے۔ انہوں نے آپ کو بچپن میں ہی دین کے لئے وقف کر دیا تھا۔

آپ اپنی تعلیم کے حصول کے لئے ربوہ کیسے تشریف لائے؟

آپ نے بتایا کہ مرکز سلسلہ ربوہ سے اکثر بزرگ بنگلہ دیش کے دورہ پر جاتے رہتے تھے اور آپ کے پاکستان آنے سے پہلے مکرم میر داؤد احمد صاحب جب دورہ پر بنگلہ دیش تشریف لے گئے تو انہوں نے بھی وہاں یہ تحریک فرمائی کہ نوجوانوں کو وقف زندگی تحریک میں شامل ہو کر سلسلہ کی خدمت کی غرض سے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے ربوہ جانا چاہئے۔ محترم میر داؤد احمد صاحب جامعہ احمدیہ کے پرنسپل ہونے کے علاوہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھی تھے۔ ان کی شخصیت اور نمونہ نے بنگلہ دیش میں احمدی نوجوانوں کو بہت متاثر کیا۔ اسی طرح بنگلہ دیش میں جب جماعت کی طرف سے جلسہ ہوتا تو اس موقعہ پر مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب اور مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب بھی بنگلہ دیش تشریف لے جایا کرتے تھے۔ ہر دو بزرگ بہت ہی خوش بیان مقرر تھے۔ آپ کی تقاریر سے اپنے اور پرائے سب ہی متاثر ہوتے تھے۔ آپ کی تقاریر سننے کے لئے مدرسہ عالیہ ڈھاکہ سے بہت سے لوگ ہمارے جلسہ میں تشریف لاتے۔ آپ کی تقاریر جہاں مسحور کن تھیں وہاں آپ کا شفقت کے ساتھ ملنا اور ہمارے سروں پر نہایت پیار سے دست شفقت رکھنا ہمارے دلوں پر بہت زیادہ اثر انداز ہوا۔ مرکز سلسلہ ربوہ سے آنے والے بزرگوں میں حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) بھی تھے۔ آپ نے بنگلہ دیش کے سب سے زیادہ دورے فرمائے اور مرکز کی باتیں ہم تک پہنچائیں۔ میرے وقف ہو کر ربوہ آنے کا محرک ان سب بزرگوں کا قابل قدر عملی نمونہ تھا۔

ربوہ آنے کے بعد جامعہ احمدیہ میں فصل اول قریباً ایک سال پہلے ختم ہو چکی تھی۔ اس لئے خاکسار فصل ثانی میں داخل ہوا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ سے شاہد پاس کرنے کی توفیق ملی۔ جامعہ احمدیہ میں طلباء کے نائب الرئیس کے طور پر بھی اپنے فرائض سرانجام دینے کا موقعہ ملا۔

احمدیت آپ کے خاندان میں کیسے داخل ہوئی؟ اس بارہ میں آپ نے بتایا کہ پہلے میرے والد محترم مکرم محبّ اللہ صاحب احمدی ہوئے اور پھر بعد میں ان کے ذریعہ میرے دادا کو شرف قبول احمدیت حاصل ہوا کہ وہ کسی زمانہ میں سہارنپور یوپی میں پڑھنے آئے تھے تو اس وقت انہیں یہاں احمدیت کے بارہ میں علم ہو چکا تھا کیونکہ اس زمانہ میں جب بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ دہلی تشریف لے گئے تو میرے دادا کو بھی ان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی لیکن جہاں وہ زیر تعلیم تھے ان لوگوں نے انہیں حضور سے ملنے نہیں دیا۔

یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے آپ نے اپنے علاقہ کی روایت کے طور پر بتایا کہ آپ کے والد صاحب کے چچا کہا کرتے تھے کہ پہلے زمانہ میں لوگ اپنے اپنے خاندان سے نوجوانوں کو دینی تعلیم دلوانے کی غرض سے ہندوستان بھجواتے تھے۔ چنانچہ جب آپ کے دادا کے بارہ میں بھی لوگوں کو معلوم ہوا کہ وہ ہندوستان سے دینی تعلیم حاصل کر کے آئے ہیں تو لوگوں نے ان سے بھی یہ سوال کیا کہ وہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو دیکھنے کیوں نہیں گئے تو انہوں نے لوگوں کو یہی جواب دیا کہ انہیں وہاں تک جانے نہیں دیا گیا۔

یہ واقعہ بیان کر کے مکرم محمود احمد صاحب نے فرمایا کہ لوگوں نے تو ہمیں احمدیت کی نعمت سے محروم رکھنے کی کوشش کی لیکن اللہ تعالیٰ نے ہمارے والد صاحب کے ذریعہ ہمارے خاندان کو قبول احمدیت کے شرف سے سرفراز فرمایا اور اس طرح دادا جان کے ہندوستان میں آکر دینی تعلیم حاصل کرنے کا اہم مقصد پورا ہو گیا۔

حضور انور کے احباب جماعت کے ساتھ قلبی تعلق کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے ایک دلچسپ بات سنائی کہ پچھلے دنوں جب بچوں کے امتحان ہو رہے تھے آپ نے حضور اقدس کی خدمت میں درخواست کی کہ بچے امتحان دے رہے ہیں۔ حضور ان کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔ اس درخواست کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ آپ نے بچوں کی کامیابی کے لئے تو لکھا ہے لیکن آپ نے یہ نہیں لکھا کہ بچے کتنے بڑے ہوئے ہیں اور کس کس کلاس میں پڑھتے ہیں۔ حضور اقدس کے اس مشفقانہ انداز سے مکرم محمود احمد صاحب اتنے متاثر ہیں کہ آپ فرماتے ہیں کہ اتنی شفقت تو میری ماں نے بھی شاید میرے ساتھ نہیں کی۔

بحیثیت صدر مجلس اپنی سابقہ ذمہ داریاں ادا کرنے کے سلسلہ میں آپ نے بتایا کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی شرائط بیعت جو کہ ہمارا منشور ہے اس میں حضور اقدس نے اخوت باہمی ہمدردی اور عالمگیر برادری کے قیام اور استحکام کا ذکر فرمایا ہے اور روز اول سے اللہ کے فضل سے ہماری جماعت میں اس کے مطابق عمل ہو رہا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی دعاؤں اور آپ کی ہدایات کے نتیجہ میں جماعت کا ہر دن گزرے ہوئے دن سے بہتر ہوتا ہے اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہماری ترقی کا راز حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی بیشمار دعاؤں اور امام وقت کی دعاؤں اور تازہ بتازہ رہنمائی میں مضمر ہے۔ جماعت احمدیہ کے تمام کام قطعاً کسی شخصیت کے گرد نہیں گھومتے۔ میں بحیثیت صدر مجلس خدام الاحمدیہ ان بنیادی عوامل سے مستفیض ہو کر اپنے فرائض ادا کرتا رہا ہوں۔ دوسری بات یہ ہے کہ کام کوئی ایک شخص نہیں کرتا بلکہ ساری جماعت مل کر کرتی ہے۔ ایک شخص تو صرف پیغام رسانی کا کام کرتا ہے۔ میں جب تک صدر رہا اور میرے دور میں جو بھی کام ہوا اس میں ساری خدام الاحمدیہ شامل ہے اور تمام کامیابیوں کا سہرا خدام الاحمدیہ کو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر نارنگ منڈی میں جب طوفان آیا تو اس وقت مجھے یاد پڑتا ہے کہ ہزارہا خدام موقعہ پر وقارعمل کے لئے پہنچے۔ لاہور، سیالکوٹ، شیخوپورہ، گوجرانوالہ اور ربوہ ان ساری جگہوں سے معمار بھی اور خدام بھی نارنگ منڈی پہنچے اور وہاں جا کر وقارعمل کیا۔ بظاہر یہ کام میرے عرصہ صدارت میں ہوا لیکن سب جانتے ہیں کہ عملاً کامیابی تو ساری جماعت کے تعاون سے ہوئی۔ ان تعاون کرنے والوں میں ایک طبقہ ایسا تھا جنہوں نے مشوروں اور دعاؤں کے ذریعہ اور خدمت کی تلقین کر کے لوگوں کو اس آفت کے موقعہ پر ابھارا۔ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ جو اس وقت ناظر امور عامہ تھے انہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے وہاں بھجوایا تھا۔ انہوں نے ہماری رہنمائی کی ہمیں مفید مشورے دیئے ایسے ہی مکرم چوہدری انور حسین صاحب نے بھی بہت اچھی طرح ہمیں گائیڈ کیا۔ مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نے نارنگ منڈی پہنچ کر خطبہ جمعہ میں نوجوانوں کو مصیبت زدہ لوگوں کی خدمت کے لئے ابھارا اور پھر اس تمام کارروائی میں کامیابی کی بڑی وجہ اس وقت کے امام حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کی دعائیں اور رہنمائی تھی۔ اس تمام تفصیل کے بیان کرنے کے بعد آپ نے مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ فوج میں بندوق تو سپاہی چلاتا ہے لیکن تمغہ افسر کو مل رہا ہوتا ہے۔

اپنے عرصہ صدارت میں مختلف قسم کی دشواریوں اور مشکلات کے ذکر پر آپ نے فرمایا کہ شروع میں فرائض کی بجاآوری کے سلسلہ میں گھبراہٹ کا شدید احساس ہوا آپ نے کہا کہ میں یہ نہیں کہوں گا کہ مجھے بہت فکر پیدا ہوا۔ کیونکہ فکر تو گھبراہٹ کے بعد کا درجہ ہے اور گھبراہٹ فکر کا موقعہ ہی نہیں دیتی۔ آپ نے بتایا کہ مشکلات کے وقت آپ نے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح الثالث کی ذات بابرکات سے بہت فائدہ اٹھایا۔ حضور کے ساتھ آپ بہت بے تکلف تھے۔ چنانچہ آپ نے شروع دن ہی حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر اس بات کا اظہار کر دیا تھا کہ حضور کام بڑا مشکل ہے حضور نے اس موقعہ پر آپ کو بٹھایا۔ سر پر تھپکی دی اور دعائیں دیں اور یہ ارشاد فرمایا آپ کو جب بھی کوئی مشکل پیش آئے تو آپ میرے پاس پوچھنے کے لئے آجایا کریں۔ مکرم محمود احمد صاحب نے بتایا کہ حضور اقدس کے اس ارشاد پر آپ کے دل میں خیال گزرا کہ شاید حضور نے آپ کے حوصلہ کو برقرار رکھنے کی خاطر ایسا فرمایا ہے لیکن آپ نے بتایا کہ عملاً کئی دفعہ ایسا ہوا کہ معمولی سی بات کے لئے بھی جب میں دوڑ کر حضور کی خدمت میں استفسار کرنے جاؤں تو حضور ارشاد فرما دیں کہ اس اس طرح کرو گویا جس طرح بچوں کو فیڈ کیا جاتا ہے ایسے حضور آپ کی راہنمائی فرماتے رہے اور پھر ساتھ ہی حضور یہ فرما کر آپ کو مزید حوصلہ دلاتے کہ میں آپ کے لئے دعا بھی کروں گا اور پھر بعد میں آپ سے اس مشکل مسئلہ کے بارہ میں پوچھ بھی لیتے۔

اپنے عرصہ صدارت میں جماعتی تعاون جس طرح آپ کے شامل حال رہا اس کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ میں حلفیہ بیان کرتا ہوں کہ جماعت کے ہر طبقہ سے لوگوں نے میرے ساتھ تعاون فرمایا اور کسی بھی وقت مجھے کوئی ایسی دشواری نہیں آئی کہ احباب نے تعاون میں کوئی کمی کی ہو۔ آپ نے فرمایا کہ میں لوگوں کو جو کام بھی سپرد کرتا تھا پہلے میں ان کی استعداد کے بارہ میں اندازہ کر لیتا تھا۔ مثلاً اگر ایک خادم پہرہ دینے کی صلاحیت رکھتا تھا تو میں اسے یہ نہیں کہتا تھا کہ تم فلاں جگہ جا کر تقریر کرو۔ اگر میں ایسا کرتا تو یہ میری غلطی ہوتی نہ کہ لوگوں کی۔ جماعتی تعاون کے فدائیانہ رنگ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ کئی ایسے نوجوان مجھے ملے جو بظاہر اعلیٰ معیار کے نہیں تھے لیکن انہوں نے میرے پاس آکر اس بات کا اظہار کیا کہ آپ کو ہماری جان کے لئے جب ضرورت پڑے ہم سب سے پہلے حاضر ہیں۔ نوجوانوں میں اس قسم کے جذبہ نے بھی آپ کی مشکلات کے احساس کو کم کرنے میں بہت مدد کی۔ اس بات کو بیان کرنے کے بعد آپ نے کہا کہ ایسی جماعت یا تنظیم کیسے ناکام ہو سکتی ہے جس میں ایک آدمی کے قربان ہونے پر سینکڑوں جان دینے کے لئے تیار کھڑے نظر آتے ہوں۔

(روزنامہ الفضل 11 فروری 1990ء)

حضور انور کا پیغام

محترم محمود احمد صاحب سابق صدر خدام الاحمدیہ نے دس سال تک صدارت کے فریضہ کو احسن طریق پر سرانجام دیا۔ آپ نے اس سے فارغ ہونے پر سیدنا حضرت امام جماعت کی خدمت میں جو عریضہ ارسال کیا اس کے جواب میں حضور نے فرمایا۔

آپ کا پُرخلوص خط ملا۔ اللہ تعالیٰ آپ پر بیشمار فضل نازل فرمائے اپنی خالص محبت سے آپ کا دل بھر دے اور آپ کی دلی نیک مرادات پوری فرمائے۔ آپ نے خط میں خواہ مخواہ ہی شرمندگی کا اظہار کیا ہوا ہے۔ شرمندگی کی کیا بات ہے۔ آپ نے تو بہت اچھا دور نبھایا ہے۔ بڑے مشکل حالات میں بڑی عمدگی، حکمت اور بہادری کے ساتھ کام کیا ہے۔ اللہ مبارک کرے۔ اسی لئے تو آپ کو انصار اللہ میں جانے کے باوجود خدمت کا موقعہ ملا۔ اگر آپ نااہل ہوتے تو ہرگز ایسا نہ کیا جاتا۔ اللہ آئندہ بھی آپ کو ہمیشہ سلسلہ کا بے لوث خادم بنائے رکھے اور بہترین خدمات کی توفیق پاتے رہیں۔

(اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو)

والسلام

خاکسار

دستخط مرزا طاہر احمد

خدام الاحمدیہ کا سپاسنامہ

ممبران مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے درج ذیل سپاسنامہ آپ کی خدمت میں پیش کیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ نے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی دس سال تک کامیاب قیادت فرمائی ہے اور آج کی یہ تقریب جس میں سلسلہ کے بزرگ اور بے لوث خدمات بجالانے والے کارکن شریک ہیں اس لئے منعقد کی گئی ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ آپ کی خدمت میں امتثال امر کے طور پر جذبات شکر و سپاس پیش کرے اور دعاؤں کے جلو میں آپ کو اعزاز کے ساتھ رخصت کرے۔

مجلس خدام الاحمدیہ میں آپ کا دور صدارت خلافت احمدیہ کی روحانی برکتوں اور دعاؤں کی قبولیت کا ایک زندہ نشان ہے۔ جب سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے آپ کو خدام الاحمدیہ کا صدر مقرر کیا تو یہ فیصلہ سطحی نظر رکھنے والوں کے لئے باعث حیرت تھا کہ ایک ایسا نوجوان جو اپنی عمر تجربہ اور مقبولیت کے لحاظ سے کئی لوگوں سے پیچھے ہے وہ یہ نازک اور اہم ذمہ داری کس طرح ادا کرے گا مگر پھر ایک عالم نے دیکھا کہ امام جماعت کے منتخب کردہ نمائندے نے فی الواقع اپنے آپ کو اس منصب کا اہل ثابت کیا۔ وہ خدام الاحمدیہ کو اس مقام سے کہیں آگے لے گیا جہاں وہ اس قیادت کے آغاز کے وقت تھی۔

چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے سالانہ اجتماع 1981ء کے موقع پر آپ کے بارہ میں فرمایا۔

پچھلے سال خدام الاحمدیہ کے صدر کا جو انتخاب ہوا اس میں ووٹوں کے لحاظ سے محمود احمد صاحب پانچویں نمبر پر تھے اور میں یہ سبق جماعت کو دینا چاہتا تھا کہ جن چار کو ووٹ زیادہ ملے ان کے کام میں برکت ان کے ووٹوں کی وجہ سے نہیں ہوگی بلکہ جو مخلصانہ نیت سے خلافت کی اتباع کرے گا وہی برکت حاصل کرے گا۔ چنانچہ پانچویں نمبر پر محمود احمد صاحب بنگالی تھے ان کو میں نے صدر مقرر کر دیا۔ بڑے مخلص آدمی ہیں اللہ ان کے اخلاص میں ترقی دے۔ بڑا کام کیا۔ دعائیں لیں۔

آپ نے اپنی زندگی محض خدا کی خاطر خدمت دین کے لئے وقف کی اور اپنے آبائی وطن سے سینکڑوں میل دور مرکز سلسلہ میں آ کر دینی تعلیم کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا۔ اس دوران میں آپ نے بطور زعیم ناصر ہوسٹل اور پھر مہتمم مقامی کی عاملہ میں خدمات سرانجام دیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی عاملہ میں آپ پہلی بار 1976ء میں بطور مہتمم مقامی شامل ہوئے اور تین سال اس عہدے پر فائز رہے۔

سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے آپ کو یکم نومبر 1979ء سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا صدر مقرر فرمایا اور آپ نے مسلسل دس سال تک عظیم الشان خدمت سے عہدہ برآ ہونے کی سعادت پائی جو حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے گیارہ سالہ عرصہ صدارت کے بعد سب سے لمبا دور ہے۔

آپ کے دور میں خدام الاحمدیہ نے کئی شعبوں میں نمایاں طور پر قدم آگے بڑھایا۔ جس میں بالخصوص شعبہ خدمت خلق اور اندرون و بیرون پاکستان دورہ جات کے ذریعہ مجالس سے رابطہ اور ان میں رونما ہونے والی غیر معمولی بیداری ہے۔

آپ نے اسیروں کی بھلائی اور بہبودی کے لئے اسیران ٹرسٹ قائم کیا۔ جس کے تحت ان کی ضروریات پوری کرنے اور ان کے دکھوں کا مداوا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ صد سالہ جشن تشکر کے موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے ایک ایمبولینس مخلوق خدا کی خدمات کے لئے چلائی گئی ہے جس سے کمزور طبقہ خصوصاً فائدہ اٹھا رہا ہے۔

خدام الاحمدیہ کے کارکنان کے لئے کوارٹرز تعمیر کرنے کی خاطر زمین خریدی گئی۔ مزید برآں تراجم قرآن فنڈ میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے گرانقدر عطیہ پیش کرنے کی سعادت پائی۔

آپ نے پاکستان سے باہر خدام الاحمدیہ کی تنظیمی ترقی کے لئے کئی ممالک کا دورہ فرمایا۔ ان میں سب سے تفصیلی دورہ 1987ء کا سہ براعظمی دورہ تھا جس میں آپ نے یورپ، امریکہ اور مغربی افریقہ کے 11 ممالک ہالینڈ، بیلجیئم، مغربی جرمنی، برطانیہ، امریکہ، گیمبیا، سینیگال، سیرالیون، لائبیریا، آئیوری کوسٹ اور گھانا کا سفر اختیار فرمایا۔ کسی صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا ان ممالک کا یہ پہلا دورہ تھا۔ 1989ء میں آپ نے انڈونیشیا، ملائشیا اور سنگاپور کا دورہ کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے پہلے دورہ 1982ء کے دوران قافلے میں شمولیت کی توفیق پائی۔

اندرون پاکستان بھی بڑی کثرت کے ساتھ تربیتی کلاسز اور ضلعی و علاقائی اجتماعات کا سلسلہ جاری ہوا۔ جس میں خود صدر مجلس، مہتممین اور دیگر مرکزی نمائندگان کی شرکت سے تنظیموں میں بیداری کی ایک نئی لہر پیدا ہوئی۔

آپ کے دور میں خدام الاحمدیہ کے گیسٹ ہاؤس کی بالائی منزل تعمیر ہوئی۔ گزشتہ سال کے وسط میں ایوان محمود کی چھت کو آگ لگ گئی اور کسی نئی مالی تحریک کے بغیر جوبلی سال کے آغاز سے پہلے ہال کی نئی خوبصورت اور دیدہ زیب چھت مکمل ہوگئی۔

1984ء سے شروع ہونے والے اجتماعی دور ابتلاء میں آپ کی قیادت میں خدام الاحمدیہ نے قربانیوں اور صبر و استقامت کا نمونہ دکھایا۔ اس پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بارہا خوشنودی کا اظہار فرمایا جو آپ کی خدمات کی قبولیت کا آئینہ دار ہے۔

آپ کے دور کو خدا تعالیٰ نے کئی تاریخی اعزازت بھی عطا فرمائے ہیں۔ آپ نے ہجری کیلنڈر کے لحاظ سے چودھویں اور پندرھویں دونوں صدیوں میں اور اسی طرح جماعت کی پہلی اور دوسری دونوں صدیوں میں خدمت کی توفیق پائی۔

آپ ہی کے عہد میں خدام الاحمدیہ اپنے پچاس سال پورے کر کے 51ویں سال میں داخل ہوئی۔

آپ کے دور صدارت کے اختتام کے ساتھ ہی مجلس خدام الاحمدیہ کا عالمگیر مجالس سے رابطہ کا نظام بھی تبدیل ہو چکا ہے۔ فی الحقیقت یہ ایک تاریخ ساز دور تھا جس میں کامرانیوں اور فتوحات کی بنیادیں پڑیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کی ان خدمات اور عرقریزیوں کو قبول فرمائے۔

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 1990ء)

مکرم محمد انور صاحب

مکرم نسیم احمد کاشمیری صاحب مربی سلسلہ کا ذکر خیر

مکرم برادرم نسیم احمد صاحب کاشمیری مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ 14 فروری 2014ء کو اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ آپ 15 اکتوبر 1965ء کو ندھیری ضلع کوٹلی آزاد کشمیر میں پیدا ہوئے۔

1983ء میں میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے بعد آپ نے زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا اور جولائی 1988ء میں جامعہ احمدیہ ربوہ سے ''مبشر'' کی ڈگری حاصل کی اور میدان عمل میں قدم رکھا۔ پاکستان کی مختلف جماعتوں میں مربی سلسلہ متعین رہے۔ دفتر منصوبہ بندی کمیٹی اور اصلاح وارشاد مرکزیہ اور مقامی میں بھی خدمت کی توفیق ملی۔ مئی 2012ء میں آپ کی تقرری شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ میں ہوئی۔ جہاں آپ آخری علالت تک خدمات دینیہ بجالاتے رہے۔ آپ کو 24 سال تک بطور مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ خدمات کی توفیق ملی۔

آپ مربیانہ خوبیوں کے مالک اور نہایت خوش اخلاق انسان تھے۔ ملنے والے کو مصافحہ کرنے کے بعد گلے لگاتے تھے۔ خلافت کے ساتھ بھی والہانہ عشق تھا، نہایت اطاعت گزار، دعاگو، مہمان نواز مربی تھے۔ جماعتوں میں جہاں بھی متعین رہے وہاں تربیتی پروگراموں کے علاوہ دعوۃ الی اللہ کے لئے بھی خصوصی پروگرام بناتے تھے۔

برادرم نسیم احمد صاحب کاشمیری کو تصویری نمائش لگانے کا بھی بہت شوق تھا تاکہ اس کے ذریعہ سے تعلیم و تربیت بھی ہو اور دعوت الی اللہ بھی ہو۔ مجھے یاد ہے کہ جب آپ جماعت احمدیہ آرام باڑی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر میں مربی تھے تو مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کوٹلی کے سالانہ اجتماع کے موقع پر جو آپ کے حلقہ آرام باڑی میں منعقد تھا آپ نے بڑے ذوق و شوق سے ایک تصویری نمائش کا اہتمام کیا۔ ضلع کوٹلی کی تمام جماعتوں سے شامل ہونے والے خدام نے اس نمائش کو دیکھا اور اس سے مستفیض ہوئے۔

خاکسار کو آپ کے ہمراہ جلسہ سالانہ قادیان 2010ء میں شمولیت کی توفیق ملی۔ ہم دونوں کو پہلی دفعہ اس مقدس بستی کی زیارت کا شرف حاصل ہوا تھا۔ آپ مقامات مقدسہ کی زیارت کرتے ہوئے آبدیدہ ہو جاتے تھے اور بڑی گریہ وزاری سے دعائیں کرتے تھے۔ آپ کا تعلق چونکہ کشمیر سے تھا اس لئے طبعی طور پر کشمیر اور اس سے تعلق رکھنے والوں کے ساتھ دلی محبت رکھتے تھے۔ اپنے نام کے ساتھ ''کاشمیری'' لگاتے تھے۔ قادیان میں لمبے چوغے زیب تن کئے ہوئے بے شمار کشمیری نوجوان اور بزرگوں سے ملاقات کر کے بے حد مسرور ہوئے اور ان کو اپنا تعارف بھی کرواتے کہ ہمارا تعلق بھی آزاد کشمیر سے ہے۔ کشمیر سے آئے ہوئے احمدیوں سے ملاقات کر کے ہمیں احمدیوں کی کثیر تعداد اور ان کے جماعت کے ساتھ اخلاص و وفا کے تعلق کا علم ہوا نیز یہ بھی کہ جلسہ سالانہ قادیان میں کشمیر سے ایک بڑی تعداد شامل ہوتی ہے اور بعض فیملیز تو مکمل طور پر چند ماہ کے لئے قادیان شفٹ ہو جاتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم مربی صاحب کے چھوٹے بھائی مکرم کلیم احمد کاشمیری صاحب کو سپین میں مربی سلسلہ کے طور پر خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔ نیز آپ کے بیٹے فراز احمد نسیم صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ میں زیر تعلیم ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر دو کو مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆..........☆..........☆

دنیا کے 10 خوبصورت شہر

سٹاک ہوم، سویڈن

سٹاک ہوم سویڈن کا دارالحکومت ہے۔ یہ شہر بحیرۂ بالٹک کے 14 جزیروں پر محیط ہے۔ جس جگہ یہ شہر واقع ہے وہاں انسانوں نے پتھر کے زمانے میں رہنا شروع کیا تھا جبکہ شہر کے طور پر اسے 1252ء میں برگر جارل نے بسایا تھا۔ یہ شہر جدید اصطلاح میں کاسمو پولیٹن شہر کہلاتا ہے۔ کاسمو پولیٹن ایسے شہروں کو کہا جاتا ہے جہاں دنیا کے مختلف علاقوں کے لوگ اپنی اپنی ثقافتی اقدار کی رنگا رنگی کے ساتھ زندگی بسر کر رہے ہوں۔ سٹاک ہوم میں یورپ کے عہد وسطیٰ کے نوابوں کے قلعہ نما محلات ہیں۔ ان میں بعض محلات تیرہویں صدی عیسوی میں تعمیر کروائے گئے تھے۔ ان کا طرز تعمیر اتنا خوبصورت ہے کہ انسان انہیں دیکھ کر دنگ رہ جاتا ہے۔

یہاں ''نوبیل میوسیٹ'' واقع ہے جس میں نوبیل پرائز کی پوری تاریخ محفوظ ہے۔ نوبیل پرائز حاصل کرنے والے تمام ممتاز افراد اور ان کارناموں کے بارے میں معلومات اس میوزیم میں محفوظ کی گئی ہیں۔

سٹاک ہوم کی سیاحت پر جانے والوں کو ان مقامات کی سیر ضرور کرنا چاہئے گیملاسٹین (پرانا شہر) شاہی محل، واسا میوزیم، جر گارڈن (وسطی سٹاک ہوم میں واقع ایک خوبصورت جزیرہ) سٹی ہال، موڈرنا میوسیٹ (جدید فنون لطیفہ کا میوزیم) رائل نیشنل سٹی پارک، سکائی ویودی گلوب (دنیا کی سب سے بڑی گنبد نما عمارت) اور اوسٹر میلم (سویڈن کا سب سے مہنگا رہائشی علاقہ جو وسطی سٹاک ہوم میں واقع ہے) اور ابا میوزیم (سویڈن کا سب سے مشہور میوزیم جہاں ہر سال تقریباً 50 لاکھ افراد سیر کرنے آتے ہیں) سٹاک ہوم پبلک لائبریری میں 20 لاکھ کتابیں، 24 لاکھ آڈیو ٹیپیں، سی ڈیز اور آڈیو کتابیں موجود ہیں۔ سویڈن کی نیشنل لائبریری بھی سٹاک ہوم میں واقع ہے اس لائبریری میں موجود کتابوں، پوسٹروں، تصویروں، مخطوطوں اخبارات وغیرہ کی تعداد ایک کروڑ اسی لاکھ ہے۔ یہاں موجود ریکارڈ ڈ میٹریل 70 لاکھ سے زیادہ گھنٹوں کی ریکارڈنگز پر مشتمل ہے۔

لیما، پیرو

اسے باغوں کا شہر کہا جاتا ہے۔ یہ پیرو کا دارالحکومت اور اس ملک کا سب سے بڑا شہر ہے۔ اس شہر میں موجود مسیحیوں کی بعض مذہبی عمارتیں 16ویں صدی سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس شہر میں سارا سال میلے، پریڈ اور تقریبات جاری رہتی ہیں۔ بازاروں میں ہر وقت دنیا بھر کے لوگ رونق لگائے رکھتے ہیں۔ پیرو کی نیشنل لائبریری لیما میں واقع ہے۔ یہ ملک کی سب سے پرانی اور سب سے اہم لائبریری ہے۔ اس کی بنیاد 1821ء میں جوزے ڈی سان مارٹن نے رکھی تھی۔ اس لائبریری میں موجود کتابوں، اخبارات، رسائل، مخطوطات، تاریخی دستاویزات فلموں، تصویروں، آوازوں اور موسیقی کی ریکارڈنگز کی مجموعی تعداد 70 لاکھ ہے۔ لیما کی سیاحت پر جانے والوں کو ان مقامات کی سیر ضرور کرنی چاہئے۔ ایلیا گا ہاؤس (میوزیم)، گورنمنٹ پیلس، پلازا ڈی ارماس (لیما شہر کا مرکزی چوک جس کے گرد شہر کی تمام اہم عمارات واقع ہیں) چرچ آف سان فرانسسکو، لارکو میوزیم، پکلا نا ٹیمپل (آثار قدیمہ) ایل میلکون میرا فلورس (بحرالکاہل کے ساحل پر واقع خوبصورت ترین پارک) لارکو میوزیم، برج آف سائیز (لکڑی سے بنا ہوا ایک تاریخی پل) اور میجک واٹر سرکٹ (لیما شہر کا ایک خوبصورت پارک)

ولم سٹیڈ، ہالینڈ

اس شہر کی منفرد خصوصیت یہاں موجود نوآبادیاتی دور سے تعلق رکھنے والی عمارتیں ہیں جو تحیر انگیز حسن کی حامل ہیں۔ گلیوں کے دونوں سروں پر موجود ولندیزی دور کے مکانات اور دوسری عمارتیں راہ گیروں کو نہایت دلکش نظارہ پیش کرتی ہیں۔ اس شہر کو خلیج سانتا اینا نے دو حصوں میں بانٹا ہوا ہے۔ یہ تنگ سی خلیج ہے اور ٹروبنڈا اس خلیج کی مغربی جانب اور پنڈا اس کی مشرقی جانب واقع ہیں۔ اس شہر کی خوبصورت عمارتیں دیکھنے کیلئے پوری دنیا سے سیاح آتے ہیں۔ اس شہر کے مرکزی حصے کو یونیسکو نے عالمی ورثے میں شامل کیا ہوا ہے۔ اس شہر کے قابل دید مقامات میں شامل ہیں۔ کیورا کاؤ انڈر واٹر میرین پارک، کوئن جولیانا برج، فورٹ ولچ، ہاٹو غاریں، میری ٹائم میوزیم، فورٹ نساؤ، پلایا سانتا کروز اور کیوراہو لینڈ میوزیم۔

گوانا جواتو سٹی۔ میکسیکو

گوانا جواتو سٹی ثقافتی حسن سے مالا مال شہر ہے۔ اسے دنیا کے ایسے شہروں میں شامل کیا جاتا ہے جو اپنے فطری رنگوں کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ اس شہر میں کئی مشہور عالمی میلے منعقد کئے جاتے ہیں۔ ان کے علاوہ ثقافتی پروگرام اور رقص و موسیقی کے پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔ ڈراموں کے پروگرام بھی باقاعدگی سے منعقد کئے جاتے ہیں۔ اس شہر کی سیاحت کرنے والوں کو ان مقامات کی سیر ضرور کرنا چاہئے۔ جواریز تھیئیٹر، جارڈین ڈی لا یونین، یونیورسٹی آف گوانا جواتو، ڈی گرینا ڈیٹاس، یوزوس ڈی منرل، ایل میوزیو بوکا بینا سان ریمون اور ایل نوپال مائن

والپاریزو، چلی

والپاریزو ایک تاریخی شہر ہے۔ یہ چلی کے دارالحکومت سانتیا گو سے تقریباً 113 کلومیٹر دور واقع ہے۔ یہاں موجود کیتھڈرل، عجائب گھر، نوآبادیاتی دور کی عمارتیں اور گرجے دیکھنے والوں کو خوشی اور سرور عطا کرتے ہیں۔ یہ شہر ساحل پر واقع شہروں میں ایک ممتاز مقام رکھتا ہے۔ والپاریزو کی سیر کو جانے والے سیاحوں کو بحریہ کا عجائب گھر ضرور دیکھنا چاہئے جو چلی کی تاریخ کا ایک شاندار مظہر ہے۔ والپاریزو پبلک لائبریری میں موجود کتابوں، اخبارات، رسائل اور ریکارڈنگز وغیرہ کی مجموعی تعداد 293181 ہے۔ اس شہر کے قابل دید مقامات میں شامل ہیں۔ فنون لطیفہ کا میوزیم سیرو کنسیپشن (خوبصورت پہاڑی) اور پسیو گرواسونی (پہاڑیوں میں واقع تاریخی عمارتوں والی سڑک)

اتریخت، ہالینڈ

اتریخت ہالینڈ کا چوتھا سب سے بڑا شہر ہے۔ یہ دیکھنے والوں کو حیران کر دینے والے حسن کا مالک ہے۔ اس شہر میں شاندار عجائب گھر، تاریخی اہمیت کے حامل مقامات، عظیم الشان دربار، تھیٹر سحر انگیز چھوٹی چھوٹی دکانیں، غنودہ فضا والے قہوہ خانے اور بڑے بڑے ریستوران موجود ہیں۔ یہاں سارا سال میلے اور ثقافتی پروگرام منعقد ہوتے ہیں۔ اس شہر کے قابل دید مقامات میں شامل ہیں کینال ایریا (نہر کے ساتھ آباد خوبصورت علاقہ) ریلوے میوزیم، ڈوم ٹاور (ہالینڈ کا سب سے اونچا گرجا کا مینار) نیشنل میوزیم، بوٹینک گارڈنز، میوزیم۔

سینٹ جونز نیوفاؤنڈ لینڈ، کینیڈا

سینٹ جونز نیوفاؤنڈ لینڈ براعظم شمالی امریکہ کے قدیم ترین شہروں میں سے ایک ہے۔ اس شہر کی تاریخ پندرھویں صدی تک جاتی ہے۔ اس شہر کی خوبصورت سڑکوں کی اطراف میں خیرہ کن طرز تعمیر والی عمارتیں موجود ہیں جو شہر کا فخر ہیں۔ یہ کینیڈا کے سب سے حیران کن طرز تعمیر والا اور رنگوں بھرا شہر ہے۔ اس شہر کے قابل دید مقامات میں شامل ہیں ایسٹ کوسٹ ٹریل، سگنل ہل، کیپ سپیئر لائٹ ہاؤس، جونسن جیو سینٹر، باؤرنگ پارک، رینیز ریور ٹریل، کیبٹ ٹاور، جارج سٹریٹ، ٹیری فوکس میونیو مینٹ، فورٹ ایمبرسٹ لائٹ ہاؤس ریلوے کوسٹل میوزیم، نارتھ ہیڈ ٹریل اور آرٹ گیلری آف نیوفاؤنڈ لینڈ اینڈ لیبراڈور۔

مینارولا، اٹلی

کہا جاتا ہے کہ اس شہر کا نام دراصل لاطینی میں میگنا روٹا تھا جو کثرت استعمال سے مینارولا بن گیا۔ اس شہر کے باسی اسے میگنا رویا بھی کہتے ہیں جس کے معنی ہیں بڑا پہیہ، جس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں بہت بڑی پون چکی نصب تھی۔ ماہی گیری اس شہر کے باسیوں کا بڑا پیشہ ہے۔ بلاشبہ یہ دنیا کے خوبصورت ترین شہروں میں سے ایک ہے۔ یہ شہر سمندر کے کنارے پہاڑیوں پر آباد ہے۔ مینارولا بارہویں صدی میں آباد ہوا تھا۔ یہاں کے مکان رنگ برنگے ہیں جن کا نظارہ دیکھنے والوں کو مسحور کر دیتا ہے۔ اس شہر کے قابل دید مقامات میں شامل ہیں سان لورینز و چرچ (چودھویں صدی کا گرجا) وایا ڈیل ایمور۔

وروکلا، پولینڈ

وروکلا پولینڈ کا سب سے خوبصورت شہر ہے۔ یہ مغربی پولینڈ کا سب سے بڑا شہر ہے۔ یہ آبادی کے اعتبار سے پولینڈ کا چوتھا بڑا شہر ہے۔ اس میں 200 پل ہیں۔ وروکلا کے مارکیٹ سکوائر اور تنگ گلیوں میں عالمی درجے کے بہت سے ریستوران، فٹ پاتھ کے ساتھ واقع کافی شاپس، کیفے، بیکریاں اور بوتیک موجود ہیں۔ وروکلا کے قابل دید مقامات میں شامل ہیں اوسٹروٹمسکی (شہر کا قدیم ترین حصہ)، وروکلا کیتھڈرل، مرکزی چوک، سینٹینیل ہال (یونیسکو کی طرف سے عالمی ورثہ قرار دیا گیا علاقہ) ملٹی میڈیا فاؤنٹین، وروکلا زو، اولمپک سٹیڈیم، سکائی ٹاور، یونیورسٹی آف وروکلا، وروکلا واٹر ٹاور، وروکلا پیلس، وروکلا کا مرکزی سٹیشن اور وروکلا اوپرا۔

پٹایا، تھائی لینڈ

پٹایا شہر خلیج تھائی لینڈ کے مشرقی ساحل پر واقع ہے۔ ہر سال دسیوں لاکھ سیاح اس کی سیر کو آتے ہیں۔ یہ شہر اپنے خوبصورت ہوٹلوں اور مکانوں کی وجہ سے مشہور ہے۔ ان کے سبب پٹایا کو دنیا کے سب سے مسحور کن شہروں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس شہر کے قابل دید مقامات میں شامل ہیں ٹریکس اینڈ ٹریلز پٹایا (موٹر سائیکلوں کی دوڑ کیلئے مشہور مقام)، ٹو سکائی پٹایا راکٹ بال، نونگ نوچ ٹروپیکل بوٹینیکل گارڈن، پرست ست جاتم، ہلین ایئرسٹون پارک، پٹایا کروکوڈائل فارم، ایلی فینٹ ولیج اور آرٹ ان پیراڈائز۔

(دنیا سنڈے میگزین 31 اگست 2014ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 119000 میں اسامہ احمد بن نور

ولد نورالحق چوہدری پیشہ طالب علم عمر 15 بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوہک مرالی ڈاکخانہ خاص ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05/11/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسامہ احمد بن نور گواہ شد نمبر 1 عمران رشید ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 رضوان یونس ولد یونس علی

مسل نمبر 119001 میں عروج ارشد

بنت ارشد محمود ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوڈی ملیاں ضلع نارووال ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عروج ارشد گواہ شد نمبر 1۔زونیرا ارشد ملہی ولد ارشد محمود ملہی گواہ شد نمبر 2۔روحان احمد ولد غضنفر علی ملہی

مسل نمبر 119002 میں ارم بشارت

بنت بشارت علی قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر والی ضلع نارووال ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1500/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ارم بشارت گواہ شد نمبر 1۔ناصر احمد ولد صدیق احمد گواہ شد نمبر 2۔ ارشد محمود ولد صدیق احمد

مسل نمبر 119002 میں ارم بشارت

بنت بشارت علی قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر والی ضلع نارووال ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/04/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1500/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ارم بشارت گواہ شد نمبر 1۔ناصر احمد ولد صدیق احمد گواہ شد نمبر 2۔ ارشد محمود ولد صدیق احمد

مسل نمبر 119003 میں زبیر احمد

ولد الیاس احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خاناں میانوالی ضلع نارووال ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03/11/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 750/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زبیر احمد گواہ شد نمبر 1۔ انس احمد ولد الیاس احمد گواہ شد نمبر 2۔ ناصر احمد ولد عبداللطیف آرائیں

مسل نمبر 119004 میں ذیشان احمد

ولد مظفر احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن KHANA MIANWALI ضلع NARO WAL ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03/11/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 750/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذیشان احمد گواہ شد نمبر 1۔انس احمد ولد الیاس احمد گواہ شد نمبر 2۔ ناصر احمد ولد عبداللطیف آرائیں

مسل نمبر 119005 میں عثمان احمد

ولد محمد حنیف قوم انصاری پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال لدھڑ کرم سنگھ ضلع لدھڑ کرم سنگھ ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,000/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عثمان احمد گواہ شد نمبر 1۔احسان اللہ ولد حفیظ احمد بوٹا گواہ شد نمبر 2۔منیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 119006 میں طاہرہ عمران

زوجہ عمران احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06/11/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2,000/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ عمران گواہ شد نمبر 1۔ احسان اللہ ولد حفیظ احمد بوٹا گواہ شد نمبر 2۔ عثمان احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 119009 میں طارق بشیر

ولد بشیر احمد تبسم قوم کبوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے محلہ مسلم گنج ضلع شیخوپورہ ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق بشیر گواہ شد نمبر 1۔ بشیر احمد تبسم ولد جلال الدین گواہ شد نمبر 2۔ لقمان احمد بٹ ولد حبیب احمد بٹ

مسل نمبر 119010 میں آمنہ فضا

بنت خلیل احمد ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Y-10 ہاؤسنگ کالونی شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آمنہ فضا گواہ شد نمبر 1۔احمد حسین خلیل ولد خلیل احمد ورک گواہ شد نمبر 2۔ سمیع اللہ ورک ولد خلیل احمد ورک

مسل نمبر 119011 میں صنم منیر

بنت منیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 11 یو سی سی ضلع شیخوپورہ ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12/11/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 600/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صنم منیر گواہ شد نمبر 1۔جاوید اقبال ولد نذیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2۔ اشفاق احمد بھٹی ولد منیر احمد بھٹی

مسل نمبر 119012 میں فرح منیر

بنت منیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن CHAKK 11/U.C.C ضلع SHEIKHUPURA ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12/11/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 600/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرح منیر گواہ شد نمبر 1۔ جاوید اقبال ولد نذیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2۔ اشفاق احمد بھٹی ولد منیر احمد بھٹی

مسل نمبر 119013 میں انعم شاہد

بنت شاہد جمیل قوم سندھو جٹ پیشہ ڈاکٹر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ موڑ ڈیرہ سندھواں ضلع شیخوپورہ ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 20,000/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت ہاؤس جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انعم شاہد گواہ شد نمبر 1۔نوید احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2۔نفیس احمد ولد بشیر احمد

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ملک انس احمد صاحب مربی سلسلہ احمد آباد جنوبی ضلع خوشاب تحریر کرتے ہیں۔

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ میری بھانجی عیشہ احمد خان بنت مکرم اعجاز احمد خان صاحب سوئٹزرلینڈ نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور ساڑھے چار سال کی عمر میں مکمل کرنے کی توفیق پائی ہے۔ تقریب آمین مورخہ یکم اپریل 2015ء کو بمقام احمد آباد جنوبی منعقد ہوئی۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے بچی سے قرآن مجید سنا اور دعا کروائی۔ اس کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ شوکت النساء خان صاحبہ کو ملی۔ بچی مکرم غلام احمد خان صاحب نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ کی پوتی اور مکرم ملک محمد اشرف قمر صاحب مرحوم چک گلاں ضلع سیالکوٹ کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کے سینہ کو قرآن کریم سے روشن کرے۔ قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آل ربوہ سپورٹس ڈے

(مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو 3/اپریل 2015ء کو گراؤنڈ جلسہ گاہ بیوت الحمد کالونی میں آل ربوہ سپورٹس ڈے کروانے کی توفیق ملی۔ صبح ساڑھے 7 بجے محترم سہیل مبارک شرما صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے دعا کے ساتھ پروگرام کا افتتاح کیا۔ بعد ازاں اطفال کے ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے جن میں دوڑ 100 میٹر، ریلے ریس، دوڑ 400 میٹر، ثابت قدمی اور سائیکل ریس شامل تھے۔ ان مقابلہ جات میں مجموعی طور پر 60 حلقہ جات کے 545 اطفال نے شرکت کی۔ 300 سے زائد بچوں کا میڈیکل چیک اپ اور 200 بچوں کی بلڈ گروپنگ ہوئی۔

دن 11 بجے پروگرام کی اختتامی تقریب اسی جگہ پر منعقد ہوئی۔ مہمان خصوصی محترم آصف جاوید چیمہ صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تھے، وعدہ اطفال اور نظم کے بعد مکرم باسل احمد نعیم صاحب نے رپورٹ پیش کی۔ محترم مہمان خصوصی نے مقابلہ جات میں اعزاز پانے والے بچوں میں انعامات تقسیم کئے اور نصائح کیں۔ دعا کے بعد ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

جلسہ یوم مسیح موعود

(مجلس نابینا ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس نابینا ربوہ کو مورخہ 30 مارچ 2015ء کو بعد نماز عصر خلافت لائبریری میں جلسہ یوم مسیح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے یوم مسیح موعود کے حوالے سے تقریر کی۔ مکرم حفیظ احمد جچہ صاحب نے ترانہ پیش کیا۔ مکرم بشارت احمد محمود صاحب نے "قیام پاکستان اور جماعت احمدیہ کا کردار" پر تقریر کی۔ محترم جنرل (ر) محمد مسعود الحسن نوری صاحب ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے ساتھ ڈاکٹرز، میڈیکل سٹوڈنٹس، انجینئرز اور کمپیوٹر کے شعبہ سے تعلق رکھنے والے 8 واقفین نو کا ایک گروپ جو کہ جرمنی سے اپنے اپنے پراجیکٹس پر کام کرنے کے سلسلے میں ربوہ آئے ہوئے تھے، مجلس نابینا کے اس پروگرام میں شریک ہوئے۔ محترم جنرل صاحب نے طلباء اور ممبران کا باہمی تعارف کروایا۔ آخر پر مہمان خصوصی محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے خطاب کیا۔ مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے بعد شرکاء کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

سانحہ ارتحال

مکرم رشید احمد ایاز صاحب ایاز میڈیکل ہال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے مکرم انتصار احمد ایاز صاحب ابن مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب مورخہ 28 مارچ 2015ء کو بوسٹن امریکہ میں وفات پاگئے۔ مرحوم کے والدان کا جسد خاکی لے کر یکم اپریل کو لندن پہنچے۔ مورخہ 13/اپریل 2015ء کو بعد نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرحوم کا ذکر خیر فرمایا اور ان کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ بعد ازاں تدفین احمدیہ قبرستان ووکنگ میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر دعا محترم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے کروائی۔ مرحوم مکرم چوہدری مختار احمد ایاز صاحب بانی بشیر ہائی سکول یوگنڈا کے پوتے اور محترم مولانا ابوالعطاء جالندھری صاحب کے نواسے تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں والدین، پانچ بہنیں، بیوہ اور ایک بیٹا چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرمہ منصورہ مظفر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ نصیر آباد غالب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی فرح مظفر بنت مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب نصیر آباد غالب نے اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے قرآن پاک کا حفظ مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 11 مارچ کو مدرسۃ الحفظ طالبات کی طرف سے بچی کو سند سے نوازا گیا اور مورخہ 8 مارچ 2015ء کو بچی کی تقریب آمین گھر پر منعقد کی گئی۔ مکرمہ امۃ الوحید صاحبہ نے بچی سے قرآن پاک کی تلاوت سنی اور دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کے سینے کو نور قرآن سے بھر دے، اس کے معارف سمجھنے اور قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تاریخ احمدیت اسلام آباد

تاریخ احمدیت اسلام آباد کی تدوین کا کام جاری ہے ایسے مربیان کرام جنہیں اسلام آباد شہر و ضلع میں خدمات بجا لانے کی توفیق ملی ہے براہ مہربانی اپنے مختصر حالات مع اسلام آباد میں خدمات کا دورانیہ اور ایک پاسپورٹ سائز تازہ تصویر درج ذیل پتہ پر ارسال فرمائیں تا کہ انہیں تاریخ احمدیت اسلام آباد میں شامل کیا جا سکے۔

احمدیہ بیت الذکر سٹریٹ نمبر 8 سیکٹر F-7/3 اسلام آباد

baituzikrisb@yahoo.com

(سیکرٹری تصنیف واشاعت جماعت احمدیہ اسلام آباد)

شکریہ احباب

محترمہ صالحہ قانتہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ رفاہ عام کراچی تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم چوہدری نعمان احمد نجم صاحب ابن مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب مورخہ 21 مارچ 2015ء کو ملیر کراچی میں راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے تھے۔ اس موقع پر احباب جماعت نے بہت محبت کے ساتھ ہم سب سوگواران کے ساتھ تعزیت کی اور ہماری ڈھارس بندھائی۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ میں ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس محبت پر ہم سب اس پیار کرنے والی جماعت کے احباب کے شکر گزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم سے نوازے۔ شہید کے دادا مکرم منظور احمد صاحب آف گوجرانوالہ، چچا مکرم محمود احمد صاحب اور پھوپھا سعید احمد خان صاحب کو بھی شہادت کا رتبہ عطا ہوا تھا۔ مرحوم محترمہ صغیر صادقہ صاحبہ کے پوتے اور محترمہ امۃ القیوم صاحبہ سابقہ صدر لجنہ اماء اللہ باب الابواب ربوہ اہلیہ محترم چوہدری محمد احسان الٰہی جنجوعہ صاحب سابق مربی سیرالیون و غانا کے نواسے تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

تقریب تقسیم انعامات

سہ ماہی اول

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو اپنی سہ ماہی اول کی تقریب تقسیم انعامات مورخہ یکم اپریل 2015ء کو بعد نماز مغرب و عشاء ایوان محمود میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تقریب کے مہمان خصوصی محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم طاہر احمد آصف صاحب معتمد خدام الاحمدیہ مقامی نے سہ ماہی اول کی کارگزاری رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ 12 دسمبر 2014ء کو ربوہ بھر میں مثالی وقار عمل کیا گیا۔ 1046 خدام نے عطیہ خون دیا اور 4090 خدام نے عیادت مریضان کی۔ 107 میڈیکل کیمپس میں 5 ہزار 219 مریضان کا علاج کیا گیا اور 84 ہزار 890 روپے مالیت کی ادویات دی گئیں۔ اس کے علاوہ مستحقین افراد کی امداد بصورت نقد رقم، کپڑے اور راشن کی گئی جس پر 4 لاکھ 96 ہزار 825 روپے خرچ کئے گئے۔ رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے حلقہ جات میں انعامات تقسیم کئے۔ فیکٹری ایریا احمد اول، دارالنصر شرقی محمود دوم اور دارالرحمت غربی سوم رہے۔ تقسیم انعامات کے بعد محترم مہمان خصوصی نے خدام الاحمدیہ کو تعلیم و تربیت اور حضور انور کے خطبات کے حوالے سے نصائح کیں۔ اختتامی دعا کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

ولادت

مکرم ماسٹر رحمت علی ظفر صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل حال دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم رشید احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ ایڈیشنل وکالت تبشیر لندن کو مورخہ 31 مارچ 2015ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کو زہرا رشید نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم عبدالحفیظ صاحب فرینکفرٹ جرمنی کی نواسی، ننھیال کی طرف سے مکرم عبدالمنان صاحب مکینک آف کنری سندھ کی نسل سے اور ددھیال کی طرف سے مکرم چوہدری محمد شریف جچہ صاحب آف گھنوکے جچہ ضلع سیالکوٹ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک قسمت، خادمہ دین، باعمر، متقی اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

10-اپریل 2015ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:10 am	تلاوت قرآن کریم
5:25 am	درس ملفوظات
5:45 am	یسرنا القرآن
6:10 am	امن کا پیغام دسمبر 2012ء
7:05 am	کسر صلیب
7:40 am	سپینش سروس
8:15 am	پشتو مذاکرہ
8:55 am	ترجمۃ القرآن کلاس
10:00 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور کا یورپین پارلیمنٹ میں خطاب 4 دسمبر 2012ء
12:45 pm	A Wonder World of Nature
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:50 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	دینی و فقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:35 pm	تلاوت قرآن کریم
6:45 pm	سیرت النبی ﷺ
7:25 pm	Shotter Shondhane
8:35 pm	دعائے مستجاب
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 10-اپریل 2015ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	حضور انور کا یورپین پارلیمنٹ میں خطاب

11-اپریل 2015ء

12:20 am	A Wonder World of Nature
12:50 am	ہجرت
1:25 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10-اپریل 2015ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس حدیث
5:45 am	یسرنا القرآن
6:20 am	حضور انور کا یورپین پارلیمنٹ سے خطاب
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10-اپریل 2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	انصار اللہ یوکے 7-اکتوبر 2012ء
1:15 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:55 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 10-اپریل 2015ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	سپاٹ لائیٹ
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	انصار اللہ یوکے اجتماع

12-اپریل 2015ء

12:35 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
3:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10-اپریل 2015ء
5:05 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	درس ملفوظات
5:45 am	الترتیل
6:15 am	انصار اللہ یوکے اجتماع
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10-اپریل 2015ء
9:00 am	سپاٹ لائیٹ
9:45 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:25 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
12:45 pm	House of Parliament
1:20 pm	فیتھ میٹرز
2:10 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 مارچ 2014ء (سپینش ترجمہ)
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 10-اپریل 2015ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:15 pm	گلشن وقف نو
9:00 pm	رفقائے احمد
9:45 pm	کڈز ٹائم
10:20 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	گلشن وقف نو

بقیہ از صفحہ 2: تحریک جدید اور سادہ زندگی

ساتھ کررہے ہیں تو دنیا کمانا بھی ہمارا دین ہے۔ اگر یہ نہیں تو ہمارے جائز کام بھی اللہ تعالیٰ کی نظر میں ناجائز ہیں۔ اگر نیا آئی فون آ گیا ہے۔ یا کسی کے پاس پیسے آئے تو کار خریدنی ہے اور سوٹ خریدنا ہے اور ان چیزوں کی خاطر ہم اپنے چندوں کو پیچھے ڈال رہے ہیں تو یہ جائز ہونے کے باوجود ہمارے لئے ناجائز بن جاتی ہیں۔" (الفضل 9 دسمبر 2014ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں تحریک جدید کے مطابق سادہ زندگی کی اصل حقیقت اور ضرورت کو سمجھتے ہوئے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کے عہد کو پورا کرنے کی توفیق دے۔ دنیا کے لوگوں کی پکار جو ہمیں دعوت الی اللہ کی غرض سے بلا رہے ہیں، ان کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے تحریک جدید کی اس جدوجہد میں اپنا کردار ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اللہ کی خوشنودی کا ذریعہ

ہر شخص حسب توفیق اپنے بچوں کی شادی کے موقعہ پر سینکڑوں ہزاروں روپے خرچ کرتا ہے۔ اس خوشی کے موقع پر ان احباب کو بھی یاد رکھئے جو الفضل خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ ان کے نام روزنامہ اخبار جاری کروا کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کیجئے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆☆☆☆☆

لان 2015ء کے تمام نئے پرنٹ 30 اپریل تک
خصوصی ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ساتھ
کرینکل شفون بازو، دوپٹہ 4P 1300/- والا 1000/- روپے میں
کرسٹل اتحاد، فردوس کلاسک لان 1700/- والا 1400/- روپے میں
پرنٹ کلاسک لان 1000/- والا 800/- روپے میں
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد ٹیلیفون سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

ایک نام مغل بینکوئیٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962

ربوہ میں طلوع و غروب 8-اپریل

طلوع فجر	4:25
طلوع آفتاب	5:47
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:35

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

8-اپریل 2015ء

5:30 am	گلشن وقف نو
8:50 am	لقاء مع العرب
10:45 am	جلسہ سالانہ یوکے
1:05 pm	سوال و جواب
5:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جون 2009ء
7:05 pm	دینی و فقہی مسائل

مکان برائے فروخت
تعمیر شدہ مکان برقبہ 5 مرلہ
واقع دارالرحمت فیکٹری ایریا ربوہ
رابطہ: 0341-7650479

ورڈہ فیبرکس آئیں اور فائدہ اٹھائیں
آپ کی سہولت کے لئے پہلی دفعہ آپکو لان ہی لان
لان ملے گی فیکٹری ریٹ پر 1P,2P,3P,4P
چیمہ مارکیٹ ربوہ 0333-6711362

ضرورت سٹاف
سٹاف نرس یا LHV کی فوری ضرورت ہے۔
خواہشمند فوری رابطہ کریں۔ 0467-213944 0315-6705194
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

فیوچر ریس سکول
نرسری تا ہشتم داخلے جاری ہیں
کوالیفائیڈ ٹیچرز کی ضرورت ہے
برائے رابطہ: 0332-7057097, 0476-213194

FR-10